چیٹنگ کرنے والے کی استاذ کو شکایت لگانا

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3099

تاریخ اجراء: 23ربیع الاوّل1446ھ /26ستمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ اگر کوئی چیٹنگ کر رہا ہو اور ہم اس کو کرتا ہوا دیکھ لیں تو کیا ہم اس کا معلمات کو بتا سکتے ہیں یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

یہ مسئلہ ذہن نشین رہے کہ اِصلاح کی نیّت سے مرید کی پیر سے، بیٹے کی باپ سے، بیوی کی شوہر سے، رعایا کی بادشاہ سے، شاگرد کی استاذ سے شکایت کی جاسکتی ہے۔ جبکہ شکایت کرنے سے اس کی برائی کرنا مقصود نہ ہو اور نہ فتنے فساد کا خوف ہو۔ لہذا اگر دورانِ امتحان کوئی چیٹنگ کر رہا ہو تو اصلاح کی نیت سے مذکورہ شرائط کے ساتھ اس کے استاذ کو بتاسکتے ہیں۔

چنانچہ بیٹے کی باپ سے شکایت کرنے کے متعلق در مختار میں ہے: ”ان علم ان اباہ یقدر علی منعہ اعلمہ ولو بکتابۃ والالا کی لاتقع العدواۃ“ ترجمہ: اگر جانتا ہے کہ اس کا باپ اپنے بیٹے کو منع کرنے پر قادر ہے تو اس کے باپ کو بتائے اگرچہ تحریر کے ذریعے ہو ورنہ نہ بتائے تاکہ ان کے درمیان دشمنی پیدا نہ ہو۔ (در مختار مع رد المحتار، ج 6، ص 408، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: ”یہ معلوم ہے کہ جس میں برائی پائی جاتی ہے اگر اس کے والد کو خبر ہو جائے گی تو وہ اس حرکت سے روک دے گا، تو اسکے باپ کو خبر کر دے زبانی کہہ سکتا ہو تو زبانی کہے یا تحریر کے ذریعہ مطلع کر دے اور اگر معلوم ہے کہ اپنے باپ کا کہا بھی نہیں مانے گا اور باز نہیں آئے گا تو نہ کہے کہ بلاوجہ عداوت پیدا ہوگی۔ اسی طرح بیوی کی شکایت اس کے شوہر سے کی جاسکتی ہے اور رعایا کی بادشاہ سے کی جاسکتی ہے۔ مگر یہ ضرور ہے کہ ظاہر کرنے

سے اس کی برائی کرنا مقصود نہ ہو بلکہ اصلی مقصد یہ ہو کہ وہ لوگ اس برائی کا انسداد کریں اور اس کی یہ عادت چھوٹ جائے"۔(بہارشریعت،ج03،حصہ16،ص533،مکتبۃ المدینہ)

امیر اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ "غیبت کی تباہ کاریاں" میں تحریر فرماتے ہیں:"جو اِصلاح کر سکتا ہو اُس سے صِرف اِصلاح کی نیّت سے شکایت کی جاسکتی ہے مثلاً مُرید کی پیر سے، بیٹے کی باپ سے، بیوی کی شوہر سے، رعایا کی بادشاہ سے، شاگرد کی استاذ سے شکایت کی جاسکتی ہے۔"(غیبت کی تباہ کاریاں،ص239،مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم